رسائل و مسائل

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر بوقت ازدواج

سوال: حال ہی میں ایک کتابچہ بعنوان "حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر" پر ماہنامہ بلاغ القرآن لاہور کے شمارہ مئی ۱۹۸۰ء میں ص ۱۸، ۱۹ پر تبصرہ شائع ہوا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک طرف تو پمفلٹ کے ملنے کا پتہ "احمدی بلڈنگس لاہور" درج ہے۔ دوسری طرف قابل توجہ یہ امر بھی ہے کہ ماہنامہ بلاغ القرآن کے تبصرے ہی سے واضح ہے کہ یہ جریدہ منکرین سنّت کے گروہ سے تعلق رکھتا ہے۔ پھر تیسرا کمال یہ ہے کہ رسول پاکؐ اور اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ کے متعلق ایک مسلّم حقیقت کے خلاف کوئی نامور صاحبِ تحقیق ایک اختلافی آواز نہیں اٹھا رہا بلکہ اتنی بڑی الخراقی مہم کے لیے کوئی غیر معروف صاحب ابوطاہر عرفانی کے نام سے ایک کتابچہ لکھ کر لاتے ہیں۔

کتابچہ تو میرے پاس فی الحال نہیں ہے، اس پر شائع شدہ تبصرہ روانۂ خدمت ہے۔ اس کے متعلق آپ کچھ ارشاد کریں تو ہمارے لیے باعثِ تقویت ہوگا۔

جواب: (از مولانا عبدالملک منصورہ)

تہذیب مغرب سے متاثر ہو کر اسلام سے ناواقف ایک طبقہ نے اسلام کی انتشار انگیز ترجمانی کا بیڑا اپنے ذمے لے رکھا ہے۔ یہ طبقہ اسلام کے نام سے مغربی تہذیب کو اسلام کا جامہ پہنا رہا ہے۔ ان مغرب گزیدہ مفتیوں نے جہاں اور بہت سے فتاویٰ جاری کیے ہیں اُن میں سے ایک فتویٰ یہ بھی ہے کہ نوعمری کی شادی کی اسلام میں اجازت نہیں ہے اور یہ بھی کہ شادی کے لیے ہم عمر ہونا شرط ہے۔ اس سلسلے میں حسب قرآن و حدیث اور نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زندگی سے عملی نمونے پیش کیے جاتے ہیں۔ تاریخی حقائق

سامنے لائے جاتے ہیں تو یہ لوگ بے دھڑک اُن کا انکار کر دیتے ہیں ۔ اسی سلسلے میں ابوطاہر عرفانی نام کے ایک گم نام شخص نے ایک کتابچہ "حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر" لکھ کر یہ ثابت کرنے کی لاحاصل کوشش کی ہے کہ اُن کی عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کے وقت ۱۸ — ۱۹ سال تھی ۔ اس کتابچہ پر منکرینِ سُنّت کے پکڑالوی گروپ کے ماہنامہ بلاغ القرآن میں تبصرہ شائع ہوا ہے ۔ تبصرہ نگار نے ابوطاہر عرفانی کی کوشش کی تعریف کی ہے اور اسے اس لحاظ سے قابلِ قدر قرار دیا ہے کہ اس سے کتب احادیث بخاری و مسلم کی قدر و منزلت میں کمی آجائے گی ۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بلاغ القرآن کا مفتی ابوطاہر عرفانی صاحب پر یہ بھی اعتراض کرتا ہے "کہ روایات سے جس طرح یہ ثابت ہے کہ نکاح کے وقت حضرت عائشہؓ صدیقہ کی عمر ۶ یا ۷ برس تھی اور رخصتی کے وقت ۹ برس ۔ ابوطاہر عرفانی صاحب اس کے مقابلے میں ۱۸ — ۱۹ برس کے دعویٰ پر صریح روایت نہیں پیش کر سکے" ۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنے کے باوجود بلاغ القرآن کے تبصرہ نگار کو ابوطاہر عرفانی کی کوشش سے خوشی ہوئی ہے کہ اس سے بہرحال کتبِ حدیث کی حیثیت تو مجروح ہوگی ۔

تبصرہ نگار کے نزدیک شادی کے لیے ہم عمر ہونا شرط ہے اس لیے اس کا مقصد اور اس کی خواہش یہ ہے کہ احادیث و روایات کی بنیاد پر سرے سے گفتگو ہی نہ کی جائے بلکہ کتب احادیث و تواریخ کو دریا برد کر کے اپنی آزاد رائے کی بنیاد پر سارے فتاوی جاری کیے جائیں ۔

تبصرہ نگار کی یہ جاہلانہ جسارت دیوانے کی بڑ سمجھ کر نظر انداز کی جا سکتی ہے ۔ لیکن وہ حد سے تجاوز کرتے ہوئے اس بات کو بنیاد بنا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریفاً توہین کرتا ہے کہ آپ کی شادی حضرت عائشہؓ سے بڑھاپے میں ہوئی ۔

لکھتا ہے :

"مگر افسوس ہے بخاری شریف کی صحت کو پایۂ اعتبار سے گرانے کے باوجود عرفانی صاحب نے جو خدمت انجام دی ہے ، ہے تو قابلِ قدر ، مگر اس کے سوا نہیں ہے کہ قیامت تک کے لیے ساٹھ ستر سالہ بوڑھے نوابوں ، جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے لیے سولہ سترہ سالہ دوشیزاؤں کا ہم عمر جوانوں کے ساتھ شادی کی تمناؤں کے پیدائشی حق کا خون کر کے رکھ دیا ہے ۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عائشہؓ کے ساتھ شادی ۵۴ برس کی عمر میں ہوئی ہے ۔ آپ کا وصال

(باقی برصفحہ ۴۰)